مصنّف : لولین تھادانی

مترجم : انیس احمد
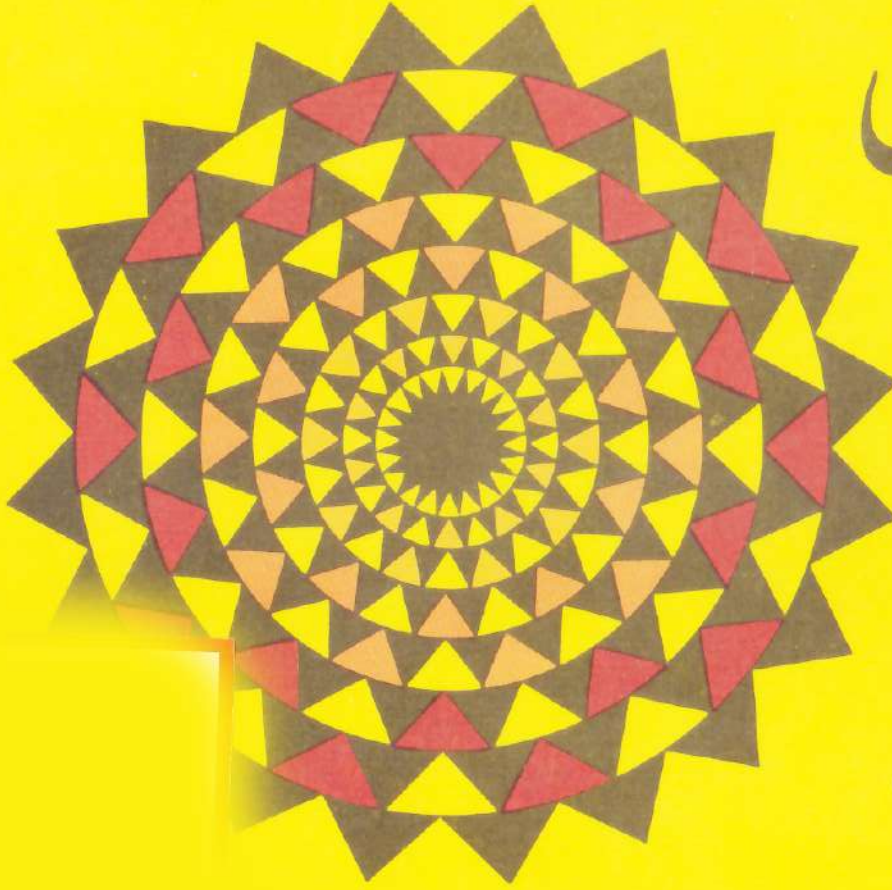
قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

چلڈرن بک ٹرسٹ

ایک پھول ایسا ہے جو بہت سے پھولوں سے مل کر بنا ہے۔ یہ گلدستے کی طرح ہے۔ کیا تم نے کبھی ایسا پھول دیکھا ہے؟ کسی ایسے پھول کا تصوّر کرو جو درجنوں چھوٹے چھوٹے پھولوں سے مل کر بنا ہو۔

آج مجھے بھی کسی نے ایک ایسا ہی ننھّا سا پھول دیا ہے۔ یہ
اندر سے لال ہے اور اس کی نرم نرم پنکھڑیوں کے سِرے
چمک دار سنہرے رنگ کے ہیں۔

سورج کی پہلی کرنوں کی طرح، سونے جیسا پیلا پھول، آہستہ
آہستہ گلناری اُفق سے اُبھرا اور ٹھہر گیا۔

ایسا لگتا تھا جیسے کرنیں ہمیشہ ہمیشہ اور بار بار اُبھرنا چاہتی ہوں۔
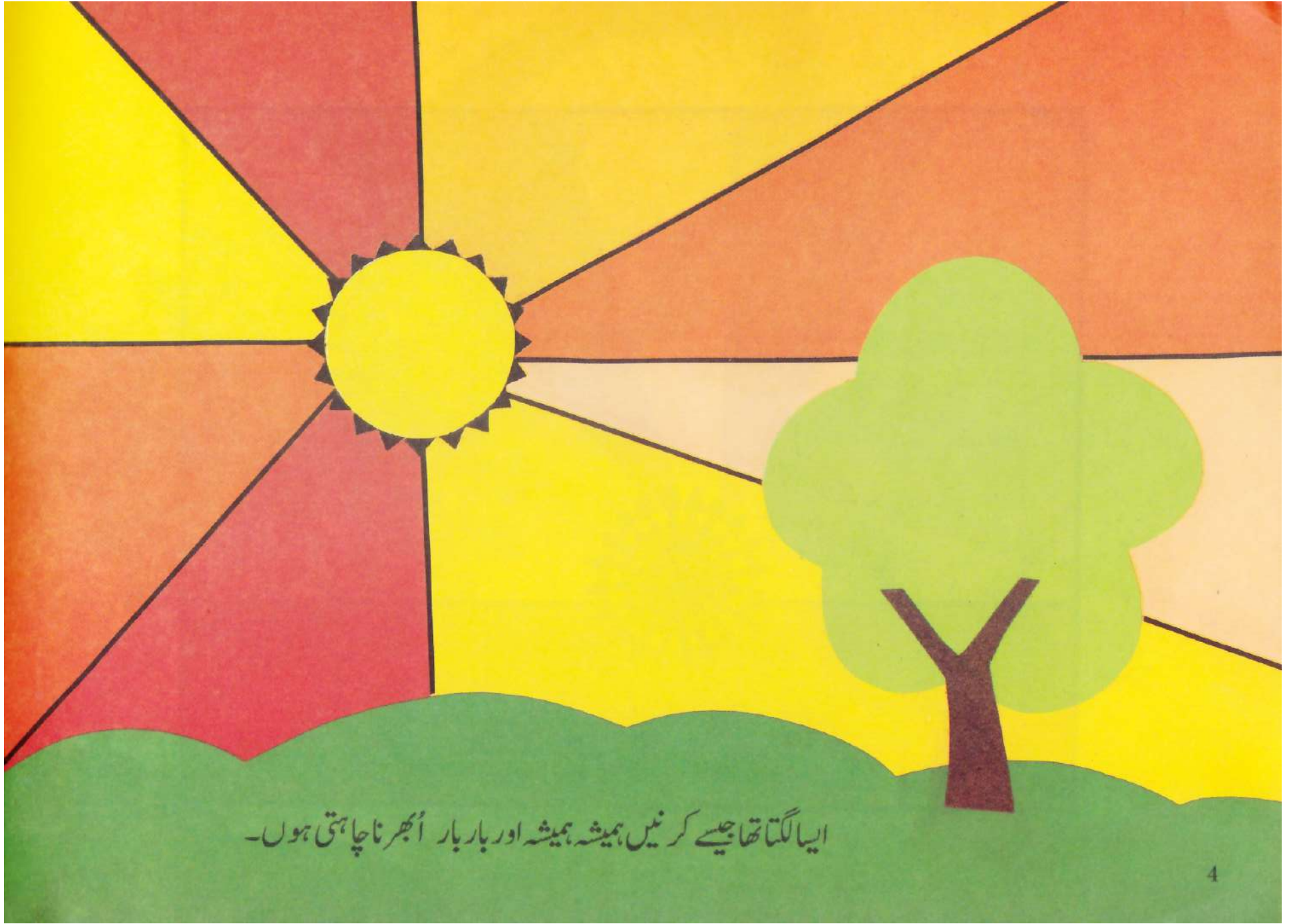
باغ کو روشن کرتا ہوا اور صبح سویرے آہستہ آہستہ پرندوں
کو جگاتا ہوا۔ ہر صبح اور ہر روز۔

یہ ننھا پھول اپنی نازک پنکھڑیوں کی
چادر میں سورج کو چھُپا لیتا ہے اور
سورج ایک چھوٹی سی سنہری گیند کی
طرح اس کی نرم باہوں میں رہتا ہے۔
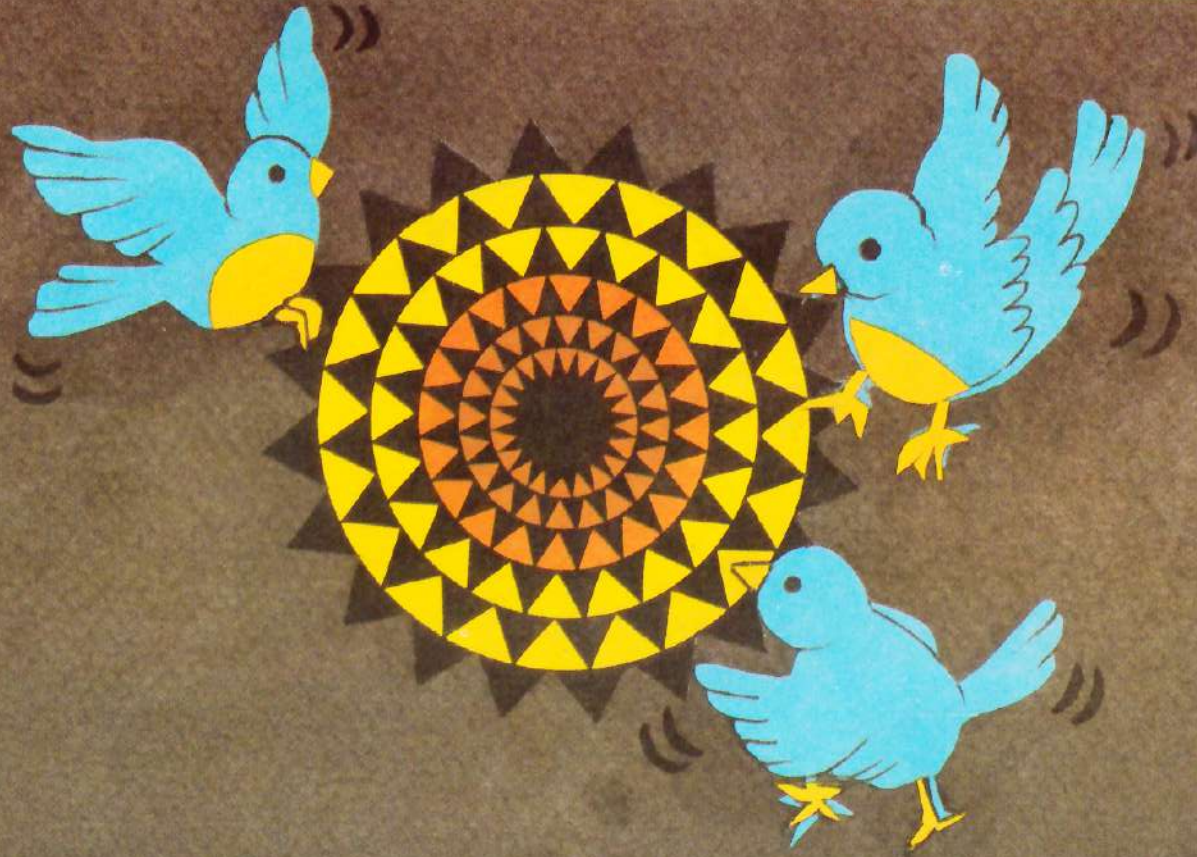
ہر روز پھول کی ماں اپنے بیٹے کو کام پر بھیجتی ہے۔ چہچہاتے پرندے اس گیند کو پہلے
سمندر میں لے جاتے ہیں، جہاں وہ صاف پانی میں چمکتا اور دمکتا ہوا اُبھرتا ہے۔
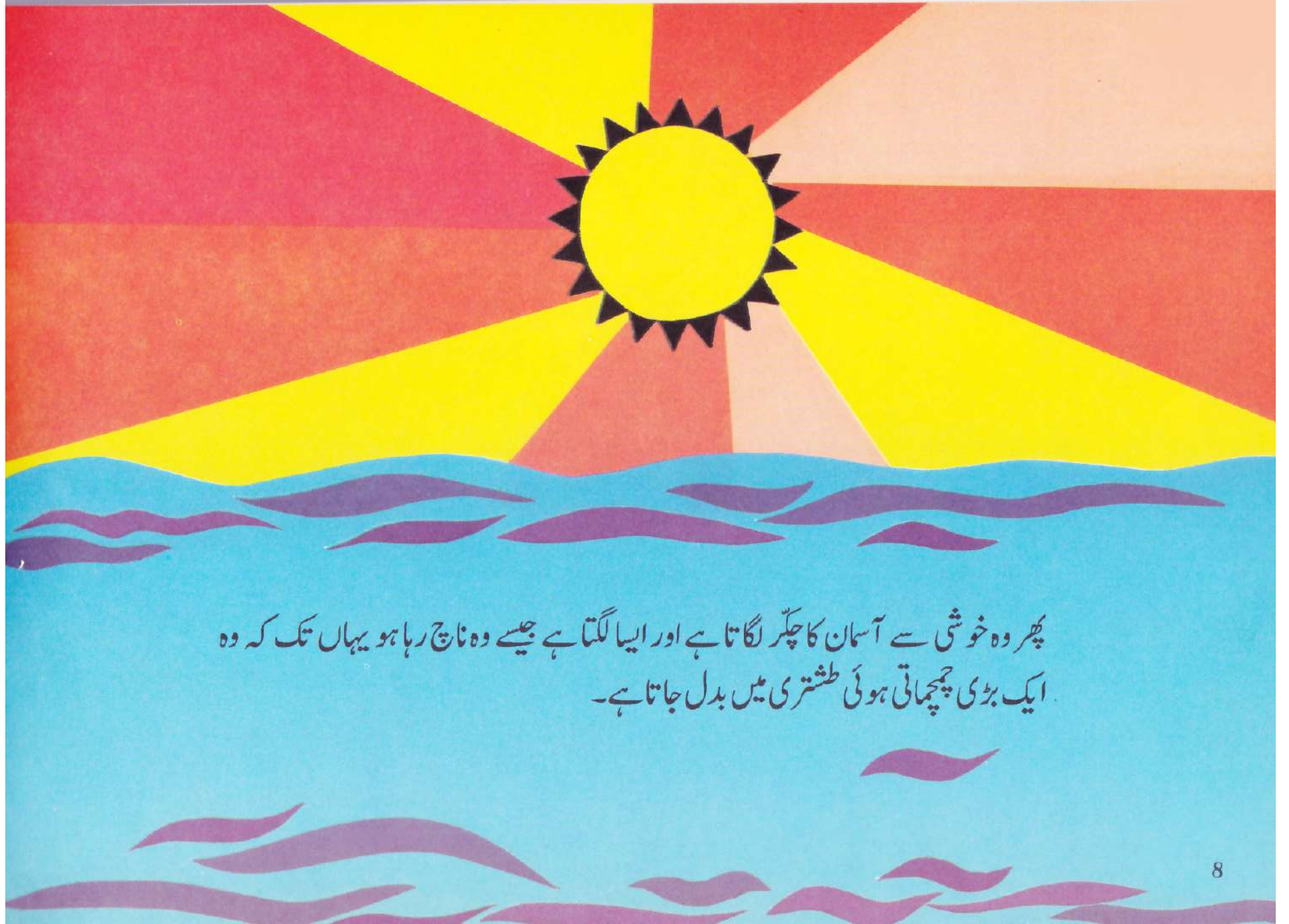
پھر وہ خوشی سے آسمان کا چکّر لگاتا ہے اور ایسا لگتا ہے جیسے وہ ناچ رہا ہو یہاں تک کہ وہ
ایک بڑی چمچماتی ہوئی طشتری میں بدل جاتا ہے۔
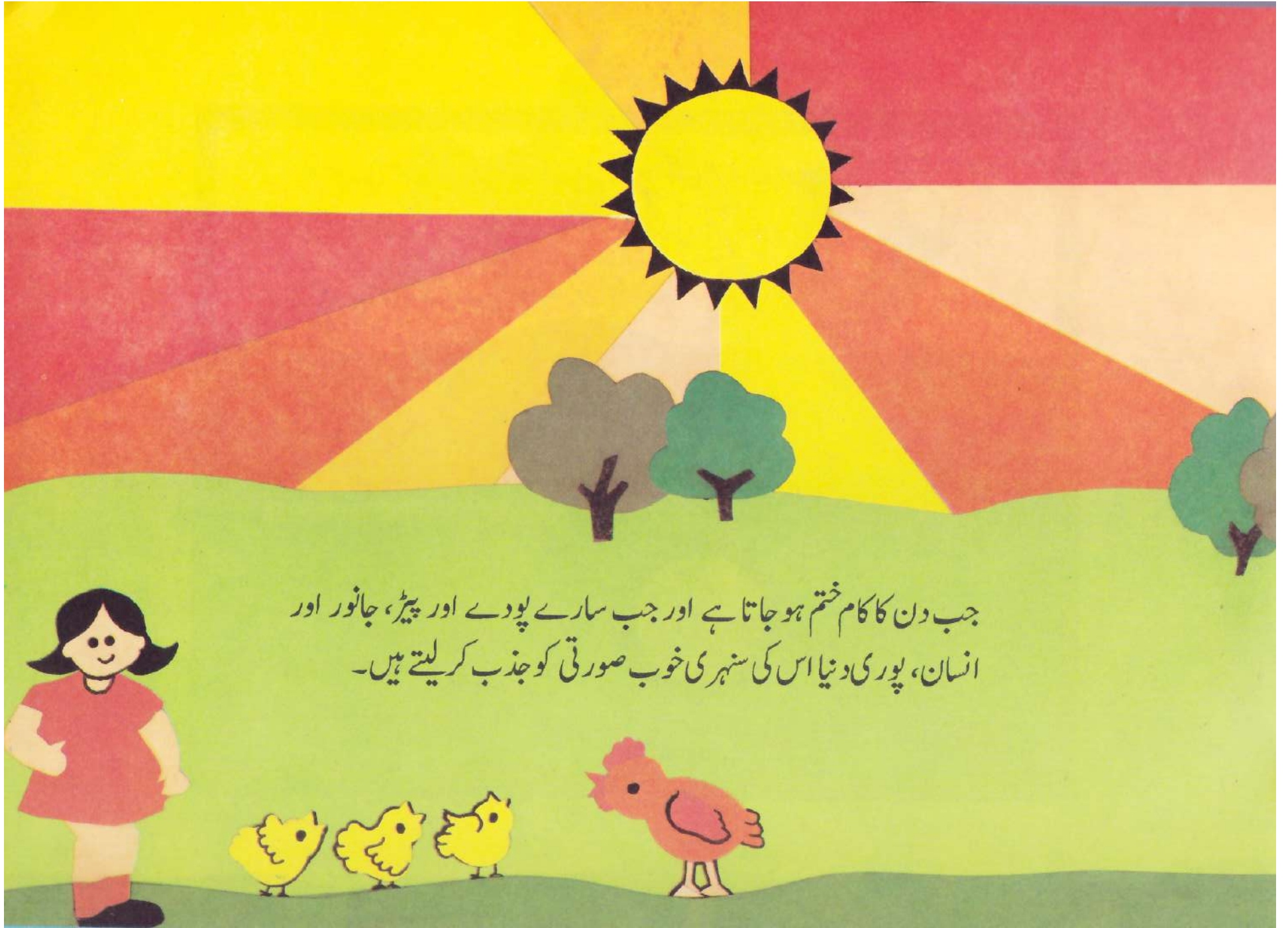
جب دن کا کام ختم ہو جاتا ہے اور جب سارے پودے اور پیڑ، جانور اور
انسان، پوری دنیا اس کی سنہری خوب صورتی کو جذب کر لیتے ہیں۔

تو سورج سمندر کے ٹھنڈے پانی میں واپس غروب ہو جاتا ہے۔ لہریں اس
بڑے ستارے کی تھکان کو آرام پہنچاتی ہیں، اور اُسے ایک چھوٹی سی
ٹھوس گیند کی طرح کنارے پر واپس لے آتی ہیں۔
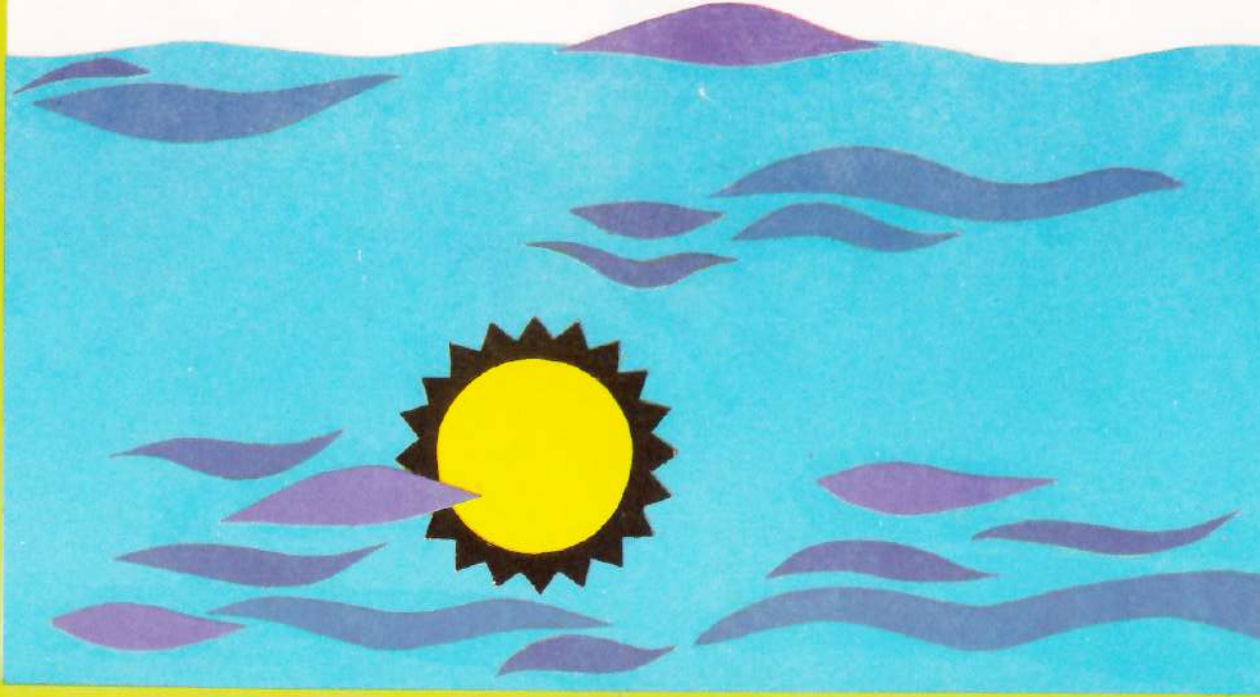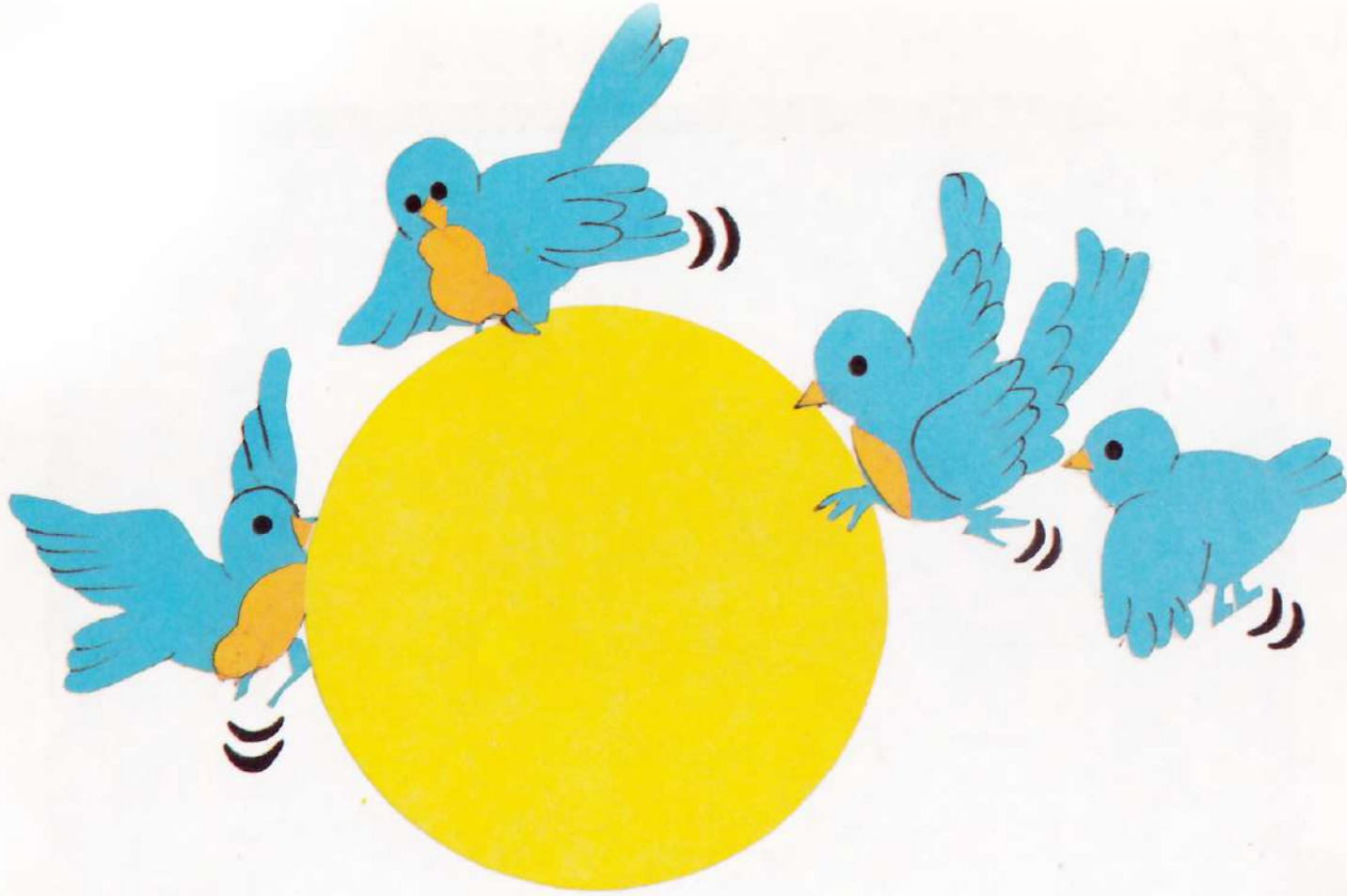
ایک بار پھر وہ چھوٹے سے پھول کا چھوٹا سا بیٹا بن جاتا ہے! اور کنارے پر ان پرندوں کا انتظار کرتا ہے جو اندھیرے کے فوراً ہی بعد واپس آ کر اسے اُس کی ماں کے پاس لے جائیں گے۔
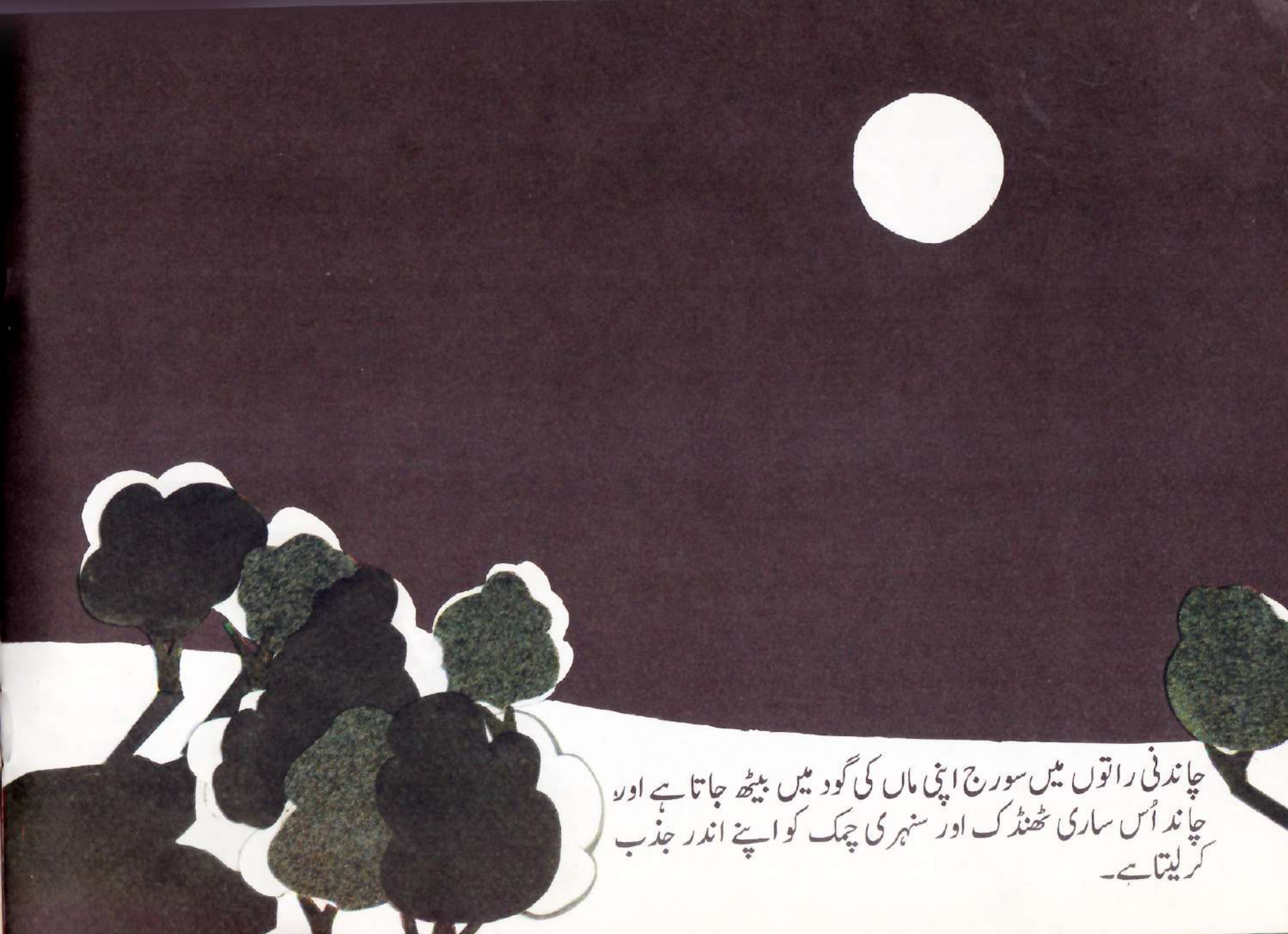
اس لیے اب ہم جان گئے کہ سورج شام کے
بعد کہاں چھُپتا ہے ...... اور کیوں یہ آہستہ
آہستہ نیلے پانی میں سے اُبھرتا ہے۔

اگر کبھی تمھیں سمندر کے کنارے پر کوئی سنہری گیند نظر آئے تو اسے اٹھانا مت، اس
لیے کہ جلد ہی پرندے اسے لینے آئیں گے۔

چاندنی راتوں میں سورج اپنی ماں کی گود میں بیٹھ جاتا ہے اور
چاند اُس ساری ٹھنڈک اور سنہری چمک کو اپنے اندر جذب
کرلیتا ہے۔
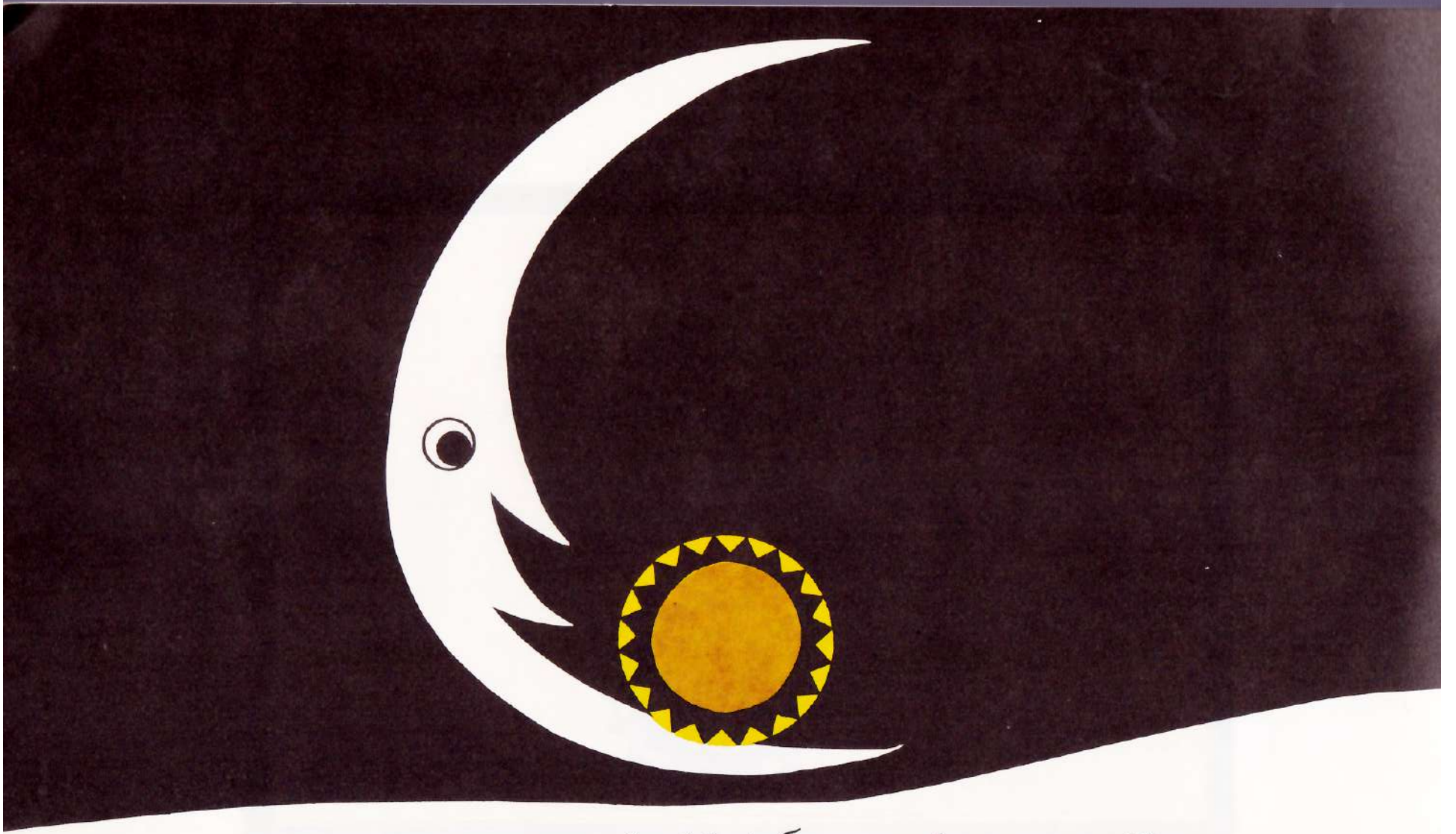
جسے دیکھ کر سورج چاند پر چمکتے ہوئے اپنے عکس کو دیکھ کر ناز کرتا ہے۔ اس طرح رات کے وقت
یہ فطرت کا زندگی دینے والا ایک خواب کو جنم دیتا ہے۔ وہ خواب جسے ہم چاند کہتے ہیں۔

یہ تمام چیزیں اسی ننھے سے پھول کے اسرار میں پائی
جاتی ہیں اس راز کو خود جاننے کی کوشش کرو۔